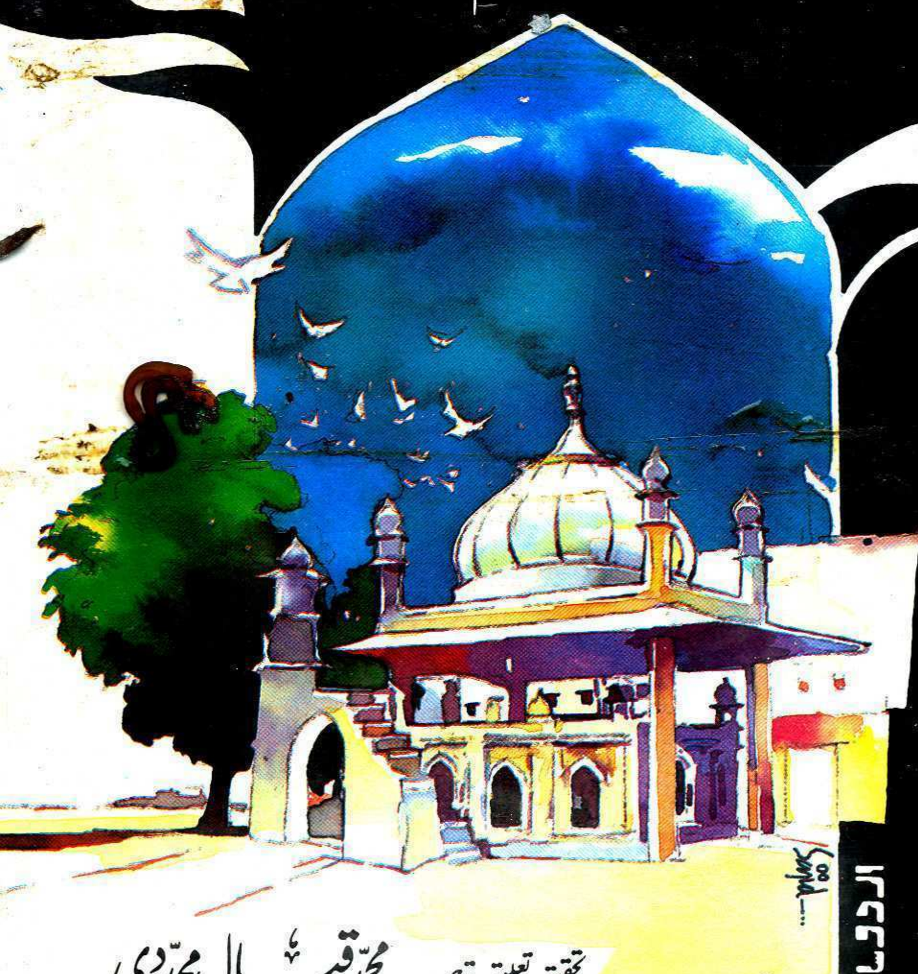
مقاماتِ مظہری

تالیف : حضرت شاہ غلام علی دہلوی



تحقیق و تعلیق و ترجمہ : محمد اقبال مجددی

اردو سائنس بورڈ

مقاماتِ مظہری

بقول شاہ ولی اللہ محدث دہلوی :

"اس وقت حضرت میرزا جان جانان کی مثل دنیا کے کسی اقلیم اور شہر میں نہیں ہے ۔ ۔ ۔ ۔ شاید مرحومین میں بھی نہ ملے ' بلکہ زمانے کے ہر حصے میں ایسے عزیز الوجود لوگ کم ہوتے ہیں ۔"

(مقاماتِ مظہری ۲۸۵ ' انفاس الاکابر ۲۴)

لائبریری کیٹلاگ کارڈ

غلام علی دہلوی ' شاہ

مقاماتِ مظہری (احوال و مقامات ' ملفوظات و مکتوبات

حضرت میرزا مظہر جان جانان شہیدم ۱۱۹۵ھ/۱۷۸۱ء ۰۰۰) لاہور :

اردو سائنس بورڈ ۲۰۰۱ء

۴۰۷ ص

۱۔ مظہر ' جان جانان ' میرزا

۲۔ سلطنت مغلیہ

۳۔ تصوف ـــ ہندوستان

ا۔ محمد اقبال مجددی ' مترجم

اا۔ عنوان

۹۲۲.۹۷

مقاماتِ مظہری

احوال و ملفوظات و مکتوبات

حضرت میرزا مظہر جانِ جاناں شہیدؒ

۱۱۱۱ھ / ۱۷۰۰ء ——— ۱۱۹۵ھ / ۱۷۸۱ء

تالیف

حضرت شاہ غلام علی دہلوی

تحقیق و تعلیق و ترجمہ

محمد اقبال مجددی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال، لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر 175

طبع دوم : 2001ء
قیمت : -/300 روپے

ناشر

محمد اکرام چغتائی
ڈائریکٹر جنرل، اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال، لاہور

ISBN - 969 - 477 - 055 - 6

مطبع : میو آرٹ پریس، 48 لوئر مال، نزد سیشن کورٹ، لاہور

نمازعشاء کے بعد اپنے خیال میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک اپنے ہاتھ میں لے کر کہے :

یا رسول با یعتک علیٰ خمس شہادۃ ان لا الہ الا اللہ و اقام
الصلوۃ و ایتاء الزکوۃ و صوم رمضان و حج البیت ان
استطعت الیہ سبیلا

(یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم میں پانچ چیزوں پر آپ سے بیعت ہوتا ہوں (۱) کلمہ (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ دینا (۴) رمضان کے روزے رکھنا (۵) بشرط استطاعت حج)

چند راتیں وہ یہ عمل کرے ۔ اگر وہ کسی بزرگ کا اویسی بننا چاہے تو وہ خلوت میں بیٹھ کر دوگانہ نفل اس کے لیے پڑھے اور اس بزرگ کی روح کی طرف متوجہ ہو کر بیٹھے ۔

فرماتے ہیں کہ حق سبحانہ نے مجھے ایسا ادراک عطا کیا ہے کہ میرا بدن قلب کا حکم رکھتا ہے ۔ چاروں طرف سے جو لوگ آتے ہیں مجھے ان کی نسبت معلوم ہو جاتی ہے (۴۳) ۔

فرماتے ہیں کہ تین کتابیں بے نظیر ہیں قرآن شریف ، صحیح بخاری اور مثنوی مولوی روم (۴۴) ۔

فرماتے ہیں کہ اولیاء تین قسم کے ہوتے ہیں ۔ ارباب کشف ، ارباب ادراک اور ارباب جہل (۴۵) ۔

فرماتے ہیں کہ حضرت مجدد قدس سرہ جیسے کمالات شاید ہی کسی نے حاصل کیے ہوں اگر حضرت تمام وجودی اولیاء پر توجہ فرمائیں تو وہ شاہراہ شہود پر آجائیں ۔

فرماتے ہیں کہ سعدی شیرازی سہروردی طریقہ میں عقل مند آدمی تھے انہوں نے دو ہی نکتوں میں سارا تصوف بیان کر دیا ہے :

مرا پیر دانائی مرشد شہاب — دو اندرز فرمود بر روی آب
یکی آنکہ برخویش خود بین مباش — دگر آنکہ برغیر بدبین مباش (۴۶)

فرماتے ہیں کہ جو کوئی ہم سے ملاقات (بیعت) رکھتا ہے (اسے چاہیے کہ) وہ ہم جیسا لباس پہنے اور ہم جیسے اطوار اختیار کرے :